

فرح پنڈت، امریکی محاکمہ خارجہ میں یوروپی اور یورو ایشیائی امور کے اسٹنٹ سکریٹری کی مشیر اعلیٰ ہیں۔ ان کی پیدائش سری نگر، کشمیر میں ہوئی ہے۔ محکمہ خارجہ کے بیورو آف انٹرنسن انسار میشن پرو گرامس کے زیر اہتمام منعقدہ امریکہ سے استفسار، ویب چیٹ میں انہوں نے امریکہ میں مسلمانوں کی صورتحال کے بارے میں پوری دنیا، خصوصاً مسلم ملکوں سے پوچھے گئے متعدد سوالوں کے جواب دئے۔ پیش ہیں اس گفتگو کے چند اہم اقتباسات:



کیا امریکیوں کو بلا امتیاز نہ ہب سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہمارے ملک میں اسی کوئی تفریق نہیں ہے جو کسی کو بھی اس بیناً بینی حق سے محروم کر سکے۔ پرانی بہت اسکول بھی ہیں (جو سرکاری نظام تعلیم سے علیحدہ ہیں) جہاں والدین فیس دکھانے پر کاغذ رکھتے ہیں۔ امریکہ میں ایسے اسکول بھی ہیں جنکا نصاب اسلامی تعلیمات پر بنی ہے۔

کیا مذہب نسل یارنگ کی بنیاد پر سرکاری خدمات کی فراہمی میں کوئی تفریق ہوتی جاتی ہے؟

قطعی نہیں۔ یہ ہمارے قوانین کے خلاف ہے۔

مسلمانوں میں غربت کی شرح کم ہے یا زیادہ؟

امریکہ کی مسلم آبادی دوستند اور تعلیم یافت ہے۔

کیا امریکی آئین یا قوانین مسلمان اور امریکیوں میں کوئی تفریق کرتے ہیں؟

یہاں لاکھوں کی تعداد میں مسلمان ہیں جو امریکی ہیں۔

امریکی آئین ہر شہری کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے خواہ وہ کسی بھی مذہب نسل علاقہ، جنس، ملک کا داخلہ کر سکتے ہیں۔

سبھی کو بلا امتیاز مذہب سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ پرانیویٹ اسکول بھی ہیں جہاں والدین فیس دیکر بچوں کی تعلیمات پر مبنی ہے۔

کے اصول کو جاگر کرتے ہیں۔ اگر آپ دیب سائٹ www.usdoj.gov/crt پر "۹/۱۱" کے بعد "ملک ہیں یا امریکی طلباء کے ساتھ تعلیم حاصل کرتے ہیں؟ جس پر ہم بھی شو قائم رہے ہیں۔" ملاحظہ فرمائیں تو ایسے معاملات کی تفصیلی جائزی مل کتی ہے۔ ایگرچہ پس مظہر کے لوگوں کا ایک مضبوط سماجی معاشرہ موجود ہے جس میں امریکی مسلمان بھی شامل ہیں۔ امریکی مسلمان سماجی معاشرہ سے ملک یا گفتگو رکھتے ہیں۔

کیا امریکے میں مسلمان امن و سکون کی زندگی گزارتے ہیں؟ کیا ۹/۱۱ کے بعد عرب ایگریشن کے حوالہ سے امریکی قانون میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟ اور کیا امریکہ میں رہنے کا کوئی موقع مل سکتا ہے؟

ہاں ہمارے ملک میں مسلمان پر اسکن زندگی گزارتے ہیں۔ اپنے ملک کے ساتھ ان کی مکمل بھگتی ہے اور کی جائزیوں کے مطابق وہ پورے طور پر مطمئن ہیں۔ قانون ہر شخص کو تعلیم اور ملازمت حاصل کرنے کے لیے کیسا موقع فراہم کرتا ہے۔

امریکی مسلمان ڈاکٹر، پھر کاروبار اسکاری ملازمت چیز تام شبوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ کم تر زیادہ مناسب ہو گا کہ امریکی مسلمان ہمارے ملک کی رنگارنگ تصور کا ایک اہم حصہ ہیں۔ وہ دوسرے عوام کے لوگوں کے ساتھ رہنے ہیں اور ملک میں کمل یا گفتگو رکھتے ہیں۔

ہر سال ہمیں عرب باشندوں کی امریکہ نے کیلئے ہزاروں درخواستیں اب بھی موصول ہوتی ہیں۔ اگر آپ اس سطح میں زیادہ جانتا چاہتے ہیں تو ویب سائٹ www.state.gov پر تفصیل سے بکھیں۔

کیا اسلام اپنے مذہب پر بغير کسی رکاوٹ یا خوف کے عمل کرتے ہیں؟ کیا سلمانوں اور امریکہ کی سول سوسائٹی کے درمیان مکمل اختلاط موجود ہے؟

ہاں امریکی مسلمان دیگر تمام مذہبی فرقوں کی طرح آزادانہ طور پر عبادت کرتے ہیں۔ ہمارے قوانین مذہب کی آزادی ہاں۔ کوئی بھی شہری ایکشن لڑکا ہے۔ مثال کے طور پر اس

"سب کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی مکمل آزادی ہے"

امریکہ میں مسلم زندگی کے موضوع پر امریکی اہلکار فرح پنڈت کا اظہار خیال

سوالوں کے جواب

سوال: کیا امریکہ میں مسلمان پر سکون پر چور پر شد کارروائیاں کی جاتی ہیں ان کا نہ ہب اسلام سے کوئی زندگی گزارتے ہیں؟ کیا مذہبی فرائض کی ادائیگی میں انہیں کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

فرح پنڈت: امریکہ میں مسلمان کلکھ اور آزاد ادارے پر عبادت کر سکتے ہیں۔ نہ ہبی آزادی ہمارے ملک کا ایک کلیدی اصول ہے۔

امیریکہ میں کام کرنے والے مسلمانوں کی صورتحال میں پہلے کی بہتری کیا فرق آیا ہے؟

امیریکہ میں مسلمان قائم ٹیکشیوں سے واپسہ ہیں۔ ان میں تعلیم کی شرح اور آدمی کی سطح کافی بلند ہے۔ وہ حقیقت امریکی مسلمان ایک عام امریکی کے مقابلہ تقریباً دو گناہ کاتے ہیں جس کی بدولت کمی حاصل ہے وہ کافی اچھی پوزیشن میں ہیں۔ آپ کے سوال کے جواب میں خاص طور سے میں یہ بھی بتاتا چاہوں گی کہ تمام امریکیوں کی طرح امریکی مسلمانوں کو بھی قانونی طور پر کام کے کیسا قائم احتمال ہے۔

اسلام سے وابستگی کا دعویٰ کرنے والے بعض گروپوں کی تشدد آمیز سرگرمیوں پر ان مسلمانوں کیا رد عمل ہوتا ہے جو مغربی ملکوں میں مغربی باشندوں کے ساتھ رہتے ہیں؟

امیریکی مسلمان امریکی طرز زندگی سے مکمل یگانگت رکھتے ہیں اور پورے ملک میں ۱۲۰۰ مساجد ہیں۔

امیریکی مسلمان ڈاکٹر، پھر کاروبار اسکاری ملازمت چیز تام شبوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ کم تر زیادہ مناسب ہو گا کہ نہ ترندگی کرتے ہیں۔ ۹/۱۱ سے پہلے میڈیا وغیرہ میں اسلام کے حوالے سے حقیقتاً کوئی خاص تذکرہ نہیں ہوتا تھا۔ گزشتہ چھ برسوں کے دوران بہت سے امریکی مسلمانوں نے امریکی ہونے اور ان متعدد عقائد و ثقافت کے بارے میں بات کی ہے جس کی امریکہ نہ ترندگی کرتا ہے۔

کیا امریکی مسلمانوں کو انفرادی طور پر یا ایسا کیونتی کے ذریعے یہ عزتی ہر انسانی پا یا ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

یہاں میں یہ بتاتا چاہوں گی کہ مغربی باشندوں میں خود اور بعد امریکہ میں زندگی کیا تھی۔ یقیناً ۹/۱۱ کے بعد کچھ جیخ در پیش تھے جو مسلمان ہونے کے ناطے ہمارے لئے وہچی کا اور ۲ کروڑ سے زائد یورپی مسلمان میں جو مغربی یورپ میں باعث تھے۔ بہت سے امریکی مسلمانوں نے بتایا ہے کہ یہ رہتے ہیں۔ اب رہا سال تشدد کا تو ظاہر ہے کہ اس راست پر چھ انہوں نے ۹/۱۱ کے بعد کے ماحول میں غیر مسلم امریکیوں کو خلاف ورزی کرنے والوں پر حق و انصاف کا تقاضہ پر اکرنے